www.ShianeAli.com

۱۵
بازو میں رسن پاؤں میں زنجیر کو دیکھو
چھلتا ہے گلا طوق گلوگیر کو دیکھو
اس عصر میں سادات کی توقیر کو دیکھو
زنداں کو اور خواہر شبیرؑ کو دیکھو
مجرا کرو خاطر کرو عزت کرو لوگو
آؤ مری بی بی کی زیارت کرو لوگو

۱۶
چلائیں کنیزیں کہ سادات ہے ہماری
سچ کہتی ہو بی بی یہی بی بی ہے ہماری
کھاؤ تو قسم پنجتنؑ پاک کی واری
یہ حضرت زینبؑ ہے ید اللہ کی پیاری
نانا کو اسی بی بی کے معراج ہوئی ہے
ہے ہے نہ کہو یہ تو کوئی پیاردوں ہوئی ہے

مرثیہ نمبر ۵۵/۸

۱
زنداں کی طرف ہند جو پچھلے پہر آئی
حیراں ہوئے درباں زن حاکم کدھر آئی
پا بہ زنجیر اسیران ستم آئے ہیں
پھر کے بلوئے میں بصد رنج و الم آئے ہیں
ماتم سیدِ مظلوم میں نالاں ہے کوئی
سر برہنہ ہے کوئی چاک گریباں ہے کوئی

۲
وارثوں کو لئے روتے ہیں حرم زنداں میں
بین کرتے ہیں بصد رنج و الم زنداں میں
سہتے جاتے ہیں نئے ظلم و ستم زنداں میں
ہے اندھیرا کہ گھٹا جاتا ہے دم زنداں میں
روح آرام تنِ زار میں پاتی ہی نہیں
ایک کی ایک کو صورت نظر آتی ہی نہیں

۳
حال کیا آل نبیؐ پر ہوئی تازہ بیداد
ایک گوشہ میں ہیں پابند سلاسل سجادؑ
چاہتے ہیں کہ کریں ظلم کی حق سے فریاد
مگر آتی ہے وصیت شہِ مظلوم کی یاد
حق سے ہر دم طلب صبر و رضا کرتے ہیں
بخشش امتِ عاصی کی دعا کرتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

۴
کسی بی بی کی نگاہوں میں زمانہ ہے سیاہ
کوئی لڑکی ہے کہیں صرف غم و نالہ و آہ
خاک پر بیٹھی ہوئی ہے کوئی باحال تباہ
ہے کسی بی بی کے لب پر یہ بیانِ جانکاہ

کھائی سینہ پہ سناں ہائے علی اکبرؑ نے
حلق پر کھایا ہے پیکان ستم اصغرؑ نے

۵
ہے غضب فاطمہ زہراؑ کی وہ پیاری زینبؑ
بھائی کی یاد میں یوں کرتی ہے زاری زینبؑ
خاک پر بیٹھی ہے باذلت و خواری زینبؑ
قید خانہ میں ہے ہمشیر تمہاری زینبؑ

نہیں آرام مرے قلب و جگر کو بھائی
قید میں آن کے زینبؑ کی خبر لو بھائی

۶
بانوؑ اک سوگِ شہِ دوجہاں کرتی ہیں
چشمِ پرنم سے کبھی اشک رواں کرتی ہیں
کبھی فریاد کبھی آہ و فغاں کرتی ہیں
ہو کے بیتاب یہ رو رو کے بیاں کرتی ہیں

جانبِ خلد گئے تشنہ دہن ہائے حسینؑ
نہ میسر ہوا لاشہ کو کفن ہائے حسینؑ

۷
قید خانے سے جو نزدیک تھا حاکم کا محل
سرمہ آنکھوں میں دیا اور نہ لگایا کاجل
سن کے آوازِ بکا ہند کو آتی تھی نہ کل
کیا ہنسی آئے بجھا جاتا ہو جب دل کا کنول

کبھی راتوں کو نہ آرام سے وہ سوتی تھی
خواب سے چونک کے اٹھ بیٹھتی تھی روتی تھی

۸
آپ ہی آپ یہ کہتی تھی اے بارِ خدا
نام کیوں لیتے ہیں ہر بار مرے آقا کا
اپنے کن وارثوں کو روتے ہیں یہ سب اسرا
منع کردے انھیں کوئی کہ ہے رسوائی کی جا

نام لے کے وہاں کوئی جو چلاتا ہے
تیر اک میرے کلیجے سے گزر جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۹

کیونکہ ہے ساری خدائی میں فقط ایک حسینؑ
نور عینین و دلِ فاتحِ صفین و حنین
اب بجز ان کے نہیں کوئی امام الثقلین
راحتِ روحِ نبیؐ فاطمہؑ کا نور العین
رکھے اللہ صحیح اور سلامت اُن کو
کہیں ایسا نہ ہو پہنچی ہو اذیت اُن کو

۱۰

یہی ہر بار مجھے آتا ہے رہ رہ کے خیال
کس کا سر لائے ہیں شمر و عمر زشت خصال
حاکمِ شام نے کی مار یہ میں کس سے جدال
کس کے یہ اہلِ حرم ہیں کہ ہوا جن کا یہ حال
اس ستم کی جو مفصل نہ خبر پاؤں گی
خود میں زنداں میں انھیں دیکھنے کو جاؤں گی

۱۱

حاکمِ شام سے القصہ اجازت لے کر
ہل گیا دل جو پڑی قیدیوں پر اسکی نظر
قید خانہ میں گئی ہند بہ حالِ مضطر
دیکھا سب بی بیوں کو خاک بسر برہنہ سر
یہ تو حالت ہے مگر شکر خدا کرتے ہیں
نہ شکایت ہے کسی کی نہ گلا کرتے ہیں

۱۲

اک طرف خاک پہ لیٹا ہے کوئی آزاری
پاؤں سوجے ہوئے ہیں جن سے لہو ہے جاری
مرض تپ کی وہ شدت ہے کہ غش ہے طاری
ہے یہ ظاہر کہ بس اب کوچ کی ہے تیاری
عمر جو کٹتی ہے دنیا میں بھی اکراہ کے ساتھ
اللہ اللہ نکلتا ہے ہر اک آہ کے ساتھ

۱۳

تپ کی شدت سے ہے بیمار کی حالت تغیر
بند آنکھیں ہیں مگر لب پہ ہے ہر دم تکبیر
چاند سا منہ ہے کہ ہے رنج و الم کی تصویر
طوق گردن میں ہے اور پاؤں میں ہے زنجیر
پاؤں کے آبلوں میں خار عیاں ہیں اب تک
پشت بیمار پہ دُرّوں کے نشاں ہیں اب تک

Presented by www.ziaraat.com

۱۴
بی بی ایک بیٹھی ہیں واں با دلِ زار مضطر
شرم و عزت کے سبب سے وہ جھکائے ہوئے سر
بال سر کے ہیں کھلے خاک ملی ہے منہ پر
آنکھ سے آنکھ ملاتی نہیں نیچی ہے نظر
دل محزوں پہ غم و رنج و الم طاری ہے
آنکھوں سے اشک کی جا خونِ جگر جاری ہے

۱۵
ہے اسی بی بی کی آغوش میں لڑکی مہرو
کرتہ رنگیں ہے کانوں سے جو بہتا ہے لہو
نیلگوں جس کے ہیں رخسار رسن میں ہے گلو
تھرتھری جسم میں ہے آنکھوں میں بھرے ہیں آنسو
شمر کا نام جو بھی لیتی ہے تھراتی ہے
جس کی آغوش میں ہے اس سے لپٹ جاتی ہے

۱۶
ہند اس بی بی کی نزدیک گئی با صد غم
با ادب بیٹھ گئی سامنے سر کو کیے خم
جھک کے تسلیم بجا لائی بچشم پر نم
عرض کی رو کے ہوا آپ پہ کیوں ظلم و ستم
سرگذشت اپنی ذرا مجھ کو سناؤ بی بی
نام کیا آپ کا ہے مجھ کو بتاؤ بی بی

۱۷
ہائے گھر سے میں نکل آئی ہوں با شیون و شین
پھٹ گیا جس سے جگر کھو گیا دل کا مرے چین
کون نالاں کرتا تھا بتلاؤ تو اس درد کے بین
کون ہر بار لیا کرتا تھا یاں نامِ حسینؑ
کہہ نہیں سکتی عجب طرح کی یہ حیرانی ہے
رنج بے حد ہے مجھے سخت پریشانی ہے

۱۸
میں یہ سنتی ہوں کہ ہے آپ کا یثرب میں مکاں
جانتی ہو میرے آقا کو جو ہیں شاہِ زماں
کس محلہ میں سکونت تھی بتاؤ تو نشاں
ہے محلہ بنی ہاشم کا وہ رہتے ہیں جہاں
جن کو زہرا کا پسر جانِ نبی کہتے ہیں
جن کو دنیا میں حسینؑ ابنِ علیؑ کہتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۱۹
شاہ کا حضرتِ عابدؑ خلفِ اکبرؑ ہے
دوسرا نامِ خدا لال علی اکبرؑ ہے
اور ننھا سا پسر ایک علی اصغرؑ ہے
بھائی ایک آپ کا عباسؑ بن حیدرؑ ہے
حضرتِ زینبؑ و کلثومؑ ہیں ہمشیریں دو
ہو بہو فاطمہ زہراؑ کی ہیں تصویریں دو
ہائے ہائے

۲۰
کہہ کے حاکم سے میں سب عفو کرا دوں گی قصور
تم اسیروں کو میں زنداں سے چھڑا دوں گی ضرور
پر یہ خواہش ہے مری جاؤ اگر شہ کے حضور
میری جانب سے یہ تنہائی میں کرنا مذکور
گھر سے باہر کہیں چلنے کا ارادہ نہ کریں
آپ یثرب سے نکلنے کا ارادہ نہ کریں

۲۱
بولی پھر لڑکی سے یوں ہند مخاطب ہو کر
میں رسن کھولاؤں گردن کی ذرا آ تو ادھر
نیلے کیسے ہیں نشاں چاند سے رخساروں پر
کس بلا کے یہ طمانچے تھے کہ اب تک ہے اثر
کون ظالم تھا ترس جس کو نہ آیا ہے ہے
کمسنی پر بھی تری رحم نہ کھایا ہے ہے

۲۲
ہند کی دیکھ کے الفت یہ سکینہ نے کہا
کھولو مری نہ رسن جکڑا ہی رہنے دو گلا
شمر دُرّہ نہ لئے آئے کہیں پھر اس جا
کہیں مجھ پہ نہ کرے ظلم و ستم اس سے سوا
شمر کے ڈر سے میں بابا کو بھی رو سکتی نہیں
ڈر کے مارے درِ زنداں کی طرف تکتی نہیں
ہائے ہائے

۲۳
کان کے میرے گہر بھی نہیں اس نے چھوڑے
کی سماجت بھی بہت ہاتھ بھی میں نے جوڑے
جو ستم مجھ پہ ہوئے یہ تو بہت ہیں تھوڑے
سامنے میرے بھائی کو مارے کوڑے
شمر کے نام سے میں ہر وقت گھبراتی ہوں
چونک پڑتی ہوں اگر راتوں کو سو جاتی ہوں

Presented by www.ziaraat.com

۲۴
ہند نے پھر کیا اصرار تو زینبؑ نے کہا
حال کیا اپنا کہوں نام میں بتلاؤں کیا
کہتے ہیں مجھ کو دل افسردہ و پابندِ بلا
موردِ رنج و محن خوگرِ ظلمِ اعدا
جس طرح سے مرا لوٹا گیا کنبا ہے ہے
اس طرح گھر نہ ہو برباد کسی کا ہے ہے

۲۵
سنی آواز جو زینبؑ کی تو یہ اُس نے کہا
سانحہ آج یہ میں دیکھ رہی ہوں کیسا
ہے صدا آپ کی یا فاطمہ زہراؑ کی صدا
ہے وہی طرز بیاں اور وہی ہے لہجہ
گفتگو آپ کی ملتی ہے بہت زہراؑ سے
اب تو سر کائیے بالوں کو رُخِ زیبا سے

۲۶
کیوں نہ اس فکر سے ہو دل کو مرے پیچ و تاب
کب تلک صبر کروں اب تو نہیں ضبط کی تاب
آپ دیتے نہیں کیوں میرے سوالوں کا جواب
نام بتلانے میں کیا عذر ہے کہیے تو شتاب
آپ سے کیا کہوں غم سے ہے جو حالت میری
اب تو قابو میں نہیں ہائے طبیعت میری

۲۷
اپنے چہرے سے ذرا بالوں کو سر کائیے اب
آپ پر ہو گیا کیا یہ ستم ہائے غضب
سمجھی میں آپ کے صورت کے چھپانے کا سبب
آپ ہی فاطمہ زہراؑ کی ہیں بیٹی زینبؑ
آپ میں پاتی ہوں ہر طرح شباہت بھی وہی
طرزِ گفتار وہی آپ کی صورت بھی وہی

۲۸
گفتگو ہند کی جس وقت یہ زینبؑ نے سنی
اور بھی آنکھیں ہوئی شرم و حیا سے نیچی
بجز اقرار کے جس دم نہ بنی بات کوئی
بولیں اے ہند تو سچ کہتی ہے ہے بات یہی
بے سہارا ہوں ولی ابنِ ولی کو کھو کر
آئی ہوں بھائی حسین ابنِ علیؑ کو کھو کر

Presented by www.ziaraat.com

www.ShianeAli.com

۲۹
شہ کو خط بھیج کے اعدا نے بلایا ہے ہے — ایک قطرہ بھی نہ پانی کا پلایا ہے ہے
شمر بے رحم کو کچھ رحم نہ آیا ہے ہے — حلق شبیرؑ پہ خنجر کو پھرایا ہے ہے

سامنے میرے کیا ذبح مرے بھائی کو
آئی ہے ہے نہ اجل فاطمہؑ کی جائی کو

۳۰
مرثیہ ختم کر اب لائق زار و محزوں — سن کے اس نظم غم افزا کو جگر ہو گیا خوں
صدمہ و رنج و الم دل پہ ہے حد سے افزوں — فرط گریہ سے عزاداروں کا ہے حال زبوں

مرثیہ نمبر ۵۶/۹

شہ کے غم میں کوئی بیہوش ہے نالاں ہے کوئی
کوئی سر پیٹتا ہے چاک گریباں ہے کوئی

۱
سر کھلے قید میں جب دختر زہراؑ آئی — دیکھنے ہند اسیروں کو تماشہ آئی
جب کہ نزدیک سر سید والا آئی — دیکھ کر اس نے کہا سر پہ بلا کیا آئی

پوچھوں ان قیدیوں میں کس سے حقیقت انکی
ملتی ہے احمدؐ مختار سے صورت انکی

۲
کہا لونڈی سے کہ جا بیبیوں سے پوچھ ذرا — کس قبائل سے ہو تم اور وطن ہے کس جا
گر مدینہ کہیں تو پوچھیو حال آقا — ٹھیک اس سر سے ہے شبیرؑ کا نقشہ ملتا

قیدان بیبیوں میں دختر حیدرؑ تو نہیں
پوچھیو یہ سر فرزند پیمبرؐ تو نہیں

۳
کہا لونڈی نے چلو گھر تمہیں اس قصے سے کیا — آئی تھیں دیکھ لیا خیر جو ہونا تھا ہوا
ہند نے غور سے پھر جانب زنداں دیکھا — دیکھا اک لڑکی ہے بیٹھی ہوئی کونے میں جدا

کہا لونڈی سے وہ لڑکی جو نظر آتی ہے
اس تلک چل کہ طبیعت مری گھبراتی ہے

Presented by www.ziaraat.com